اتوار 5اپریل،2026

مضمون۔غیر واقعیت

سنہری متن: یوحنا 3باب16آیت

”کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔“

جوابی مطالعہ: زبور 16:5تا11آیات

5۔خداوند ہی میری میراث اور میرے پیالے کا حصہ ہے۔تو میرے بخرے کا محافظ ہے۔

6۔جریب میرے لئے دل پسند جگہوں میں پڑی بلکہ میری میراث خوب ہے!

7۔میں خداوند کی حمد کروں گا جس نے مجھے نصیحت دی ہے۔بلکہ میرا دل رات کو میری تربیت کرتا ہے۔

8۔میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔چونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اِس لئے مجھے جنبش نہ ہوگی۔

9۔اِسی سبب سے میرا دِل خوش اور میری روح شادمان ہے۔میرا جسم بھی امن وامان میں رہے گا۔

10۔کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دے گا نہ اپنے مقدس کو سڑنے دے گا۔

11۔تو مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا۔تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خُوشی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ متی26باب1،2آیات

1۔اور جب یسوع یہ سب باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔

2۔تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عیدِ فسح ہو گی اور ابن آدم مصلوب ہونے کو پکڑوایا جائے گا۔

2۔ یوحنا2باب13تا19،21،22آیات

13۔یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشلیم کو گیا۔

14۔اور اُس نے ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچنے والوں کو اور صرافوں کو بیٹھے دیکھا۔

15۔اور رسیوں کا کوڑا بنا کر سب کو یعنی بھیڑوں اور بیلوں کو ہیکل سے نکال دیا اور صرافوں کی نقدی بکھیر دی اور اُن کے تختے اُلٹ دئے۔

16۔اور کبوتر فروشوں سے کہا اِن کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ۔

17۔اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ہے۔ تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا گئی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔ پس یہودیوں نے جواب میں اُس سے کہا تُو جو اِن کاموں کو کرتا ہے ہمیں کون سا نشان دکھاتا ہے؟

19۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا اِس مقدِس کو ڈھا دو تو میں اُسے تین دن میں کھڑا کر دوں گا۔

21۔ مگر اُس نے اپنے بدن کے مقدِس کی بابت کہا تھا۔

22۔ پس جب وہ مردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے کہا تھا اور اُنہوں نے کتابِ مقدس اور اُس قول کا جو یسوع نے کہا تھا یقین کیا۔

3۔ مرقس 15 باب 1 آیت

1۔ اور فی الفور صبح ہوتے ہی سردار کاہنوں نے بزرگوں اور فقیہوں اور سب صدرِ عدالت والوں سمیت صلاح کر کے یسوع کو بندھوایا اور لے جا کر پلاطوس کے حوالہ کیا۔

4۔ یوحنا 19 باب 16 تا 18 (تا پہلی) آیات

16۔ اِس پر اُس نے اُس کو اُن کے حوالہ کیا کہ مصلوب کیا جائے۔

17۔ اور وہ اپنی صلیب آپ اٹھائے ہوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے۔

18۔ وہاں اُنہوں نے اُس کو مصلوب کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ یوحنا20 باب 1تا3، 5(تا:)، 8، 9، 11تا14، 16، 19، 21، 22آیات

1۔ ہفتہ کے پہلے دن مریم مگدلینی ایسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی اور پتھر کو قبر پر سے ہٹا دیکھا۔

2۔ پس وہ شمعون پطرس اور دوسرے شاگرد کے پاس جسے یسوع عزیز رکھتا تھا دوڑی ہوئی گئی اور اُن سے کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہمیں معلوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھ دیا۔

3۔ پس پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکل کر قبر کی طرف چلے۔

5۔ اُس نے جھک کر نظر کی اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے۔

8۔ اِس پر دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا اور اُس نے دیکھ کر یقین کیا۔

9۔ کیونکہ وہ اب تک اُس نوشتے کو نہ جانتے تھے جس کے مطابق اُس کا مردوں میں سے جی اٹھنا ضرور تھا۔

11۔ لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی۔ اور جب روتے روتے قبر کی طرف جھک کر اندر نظر کی۔

12۔ تو دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہوئے ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پینتانے بیٹھے دیکھا جہاں یسوع کی لاش پڑی تھی۔

13۔ انہوں نے اُس سے کہا اے عورت! تُو کیوں روتی ہے؟ اُس نے اُن سے کہا اِس لئے کہ میرے خداوند کو اٹھا لے گئے ہیں اور معلوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھا ہے۔

14۔ یہ کہہ کر وہ پیچھے مڑی اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے۔

16۔ یسوع نے اُس سے کہا مریم! اُس نے مڑ کر اُسے عبرانی زبان میں کہا ربُونی! یعنی اے استاد!

19۔ پھر اُسی دن جو ہفتے کا پہلا دن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آکر بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو!

21۔ یسوع نے پھر اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔اور یہ کہہ کراُن پر پھونکااور اُن سے کہاروح القدس لو۔

6۔ اعمال 1 باب 6تا9 آیات

6۔پس اُنہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پوچھا کہ اے خداوند! کیا تُو اِسی وقت اسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کرے گا؟

7۔اُس نے اُن سے کہااُن وقتوں اور معیادوں کو جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھاہے تمہارا کام نہیں۔

8۔لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہو گاتو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہاتک میرے گواہ ہوگے۔

9۔یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اوپر اُٹھالیا گیااور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپالیا۔

7۔ 2 تمیتھیس 1 باب 1(تادوسری)، 8تا10 آیات

1۔پولوس جو خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول ہے۔

8۔پس ہمارے خداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں شرم نہ کر بلکہ خدا کی قدرت کے موافق خوشخبری کی خاطر میرے ساتھ دکھ اٹھا۔

9۔جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بلاوے سے بلایا ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادہ اور اُس کے فضل کے موافق جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلینفیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ مگراب ہمارے منجی مسیح یسوع کے ظہور سے ظاہر ہوا جس نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اُس خوشخبری کے وسیلہ روشن کر دیا۔

8۔ مکاشفہ 1 باب 1،18 (تادوسری؛) آیات

1۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر اُس کی معرفت انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔

18۔ میں زندہ ہوں۔ میں مر گیا تھا اور دیکھ! ابدالآباد زندہ رہوں گا۔ آمین۔

9۔ یوحنا 14 باب 19 (چونکہ) آیت

19۔۔۔چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے۔

سائنس اور صحت

1۔ 410:4۔13

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یسوع کہتا ہے کہ ”یہ ہمیشہ کی زندگی ہے“، نہ کہ ہو گی، اور پھر وہ باپ اور خود کے موجودہ علم کے طور پر ابدی زندگی کی وضاحت کرتا ہے، یعنی محبت، سچائی اور زندگی کا علم۔ ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔ صحیفے کہتے ہیں، ”انسان صرف روٹی سے زندہ نہیں رہے گا، بلکہ ہر ایک لفظ سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے،“ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سچائی ہی انسان کی اصل زندگی ہے۔ لیکن بنی نوع انسان اس تعلیم کو عملی بنانے پر اعتراض کرتا ہے۔

2۔ 468:25۔29

سوال۔ زندگی کیا ہے؟

جواب۔ زندگی الٰہی اصول، عقل، جان، روح ہے۔ زندگی ابتدا اور انتہا سے مبرا ہے۔ ابدیت، بغیر وقت کے، زندگی کا تصور پیش کرتی ہے، اور وقت ابدیت کا حصہ بالکل نہیں ہے۔

3۔ 469:4 (زندگی الٰہی ہے)۔5 (تا دوسرا)

زندگی الٰہی عقل ہے۔ زندگی محدود نہیں ہے۔ زندگی موت اور محدودیت سے ناواقف ہے۔

4۔ 497:20 (ہم)۔23

ہم یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ یسوع کی مصلوبیت اور اُس کے جی اٹھنے نے ابدی زندگی، حتیٰ کہ جان، روح کی کاملیت اور مادے کے عدم کو سمجھنے کے لئے ایمان کو بلند کیا ہے۔

5۔ 426:23۔28

موت کے یقین اور اِس کے ڈنگ کے خوف کا ضیاع صحت اور اخلاقیات کے معیار کو اس کی موجودہ بلندی سے کہیں اونچا کرے گا اور خدا، ابدی زندگی، پر غیر متزلزل ایمان کے ساتھ ہمیں مسیحیت کے علم کو اونچا رکھنے کے قابل بنائے گا۔

6۔ 509:4۔8

ہمارا استاد اپنے شاگردوں پر دوبارہ ظاہر ہوا، اُن کی حیرت کے عالم میں وہ قبر سے جی اٹھا، اپنی بلند سوچ کے تیسرے دن، اور یوں اُنہیں ابدی زندگی کا کچھ فہم عطا کیا۔

7۔ 314:10۔2

اُن یہودی لوگوں نے، جو خدا کے اِس بندے کو قتل کرنے کی فراق میں تھے، واضح طور پر یہ دکھایا کہ اُن کے مادی خیالات اُن کے بدکار اعمال کے تابع تھے۔ یہ جانتے ہوئے کہ عقل معمار تھا، جب یسوع نے اپنے بدن کو دوبارہ تعمیر کرنے کی بات کی، اور کہا، ”اِس مقدِس کو ڈھا دو تو میں اُسے تین دن میں کھڑا کر دوں گا“، تو اُنہیں لگا

کہ اُس کا مطلب اُس کے بدن کی بجائے اُن کی مادی ہیکل تھی۔ ایسے مادیت پرستوں کے لئے، حقیقی انسان عفریت، نہ دیدنی اور اجنبی دکھائی دیتا ہے، اور بدن، جسے اُنہوں نے قبر میں رکھا تھا، مواد دکھائی دیتا ہے۔ اِس مادیت پرستی نے حقیقی یسوع پر سے نظر ہٹا دی؛ مگر فرمانبردار مریم نے اُسے دیکھا، اور اُس نے اُس پر پہلے سے کہیں زیادہ مواد اور زندگی کے حقیقی خیال کو ظاہر کیا۔

انسان کے مادی اور گناہ آلودہ ایمان کی بدولت، روحانی یسوع اُن کے لئے ناقابل تصور تھا۔ اُس کے الٰہی سائنس کے اظہار نے جتنا زیادہ ہونے کے مسلئے کو بلند کیا، اور اُس نے جتنا زیادہ الٰہی اصول، سچائی اور محبت کے تقاضوں کو واضح طور پر بیان کیا، اُتنا زیادہ ہی وہ گناہگاروں اور اُن لوگوں کے لئے نفرت انگیز بن گیا، جو خود کو گناہ اور بیماری سے نجات دینے کے لئے مادی قوانین اور عقائد پر انحصار کرتے تھے، جو زندگی کے ناگزیر قانون کے ساتھ فرضی رضامندی رکھتے ہوئے موت کے تابع تھے۔ یسوع نے اپنے جی اٹھنے سے اُنہیں غلط ثابت کیا اور کہا: ”جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔“

8۔ 315 :21۔24

یسوع کے روحانی اصل اور سمجھ نے اُسے ہستی کے حقائق کو ظاہر کرنے کے، ناقابل تردید طور پر یہ ثابت کرنے کے قابل بنایا کہ کیسے روحانی سچائی مادی غلطی کو تباہ کرتی، بیماری کو ٹھیک کرتی اور موت پر فتح پاتی ہے۔

9۔ 46 :13۔17، 20۔3

مالک نے واضح طور پر کہا کہ جسم روح نہیں تھا، اور اُس نے اپنے جی اٹھنے کے بعد جسمانی حواس پر ثابت کیا کہ اُس کا جسم اُس وقت تک تبدیل نہیں ہوا جب تک کہ وہ خود اوپر نہ گیا، یا دوسرے الفاظ میں جب تک کہ وہ روح یعنی خدا کے ادراک میں اِس سے بھی زیادہ اونچا نہ ہوا۔

یسوع کی موت کے بعد اُس کی نہ بدلنے والی جسمانی حالت نے تمام تر مادی حالتوں پر سربلندی پائی اور اِس سربلندی نے اُس کے آسمان پر اٹھائے جانے کو واضح کیا، اور بغیر غلطی کے قبر سے آگے ایک امتحانی اور ترقی یافتہ حالت کو ظاہر کیا۔ یسوع ”راہ“ تھا، یعنی اُس نے سب انسانوں کے لئے راہ استوار کی۔ اُس کے آخری اظہار میں، جسے آسمان پر اٹھایا جانا کہا جاتا ہے، جس نے یسوع کی زمینی زندگی کو ختم کیا، وہ اپنے شاگردوں کے جسمانی علم سے اونچا ہو گیا اور مادی حواس نے مزید اُسے نہ دیکھا۔

پھر اُس کے شاگردوں کو روح القدس ملا۔ اِس سے مراد یہ ہے، کہ جو کچھ بھی اُنہوں نے دیکھا اور برداشت کیا، اُس سے وہ الٰہی سائنس کے وسیع فہم میں بڑھے، حتیٰ کہ یسوع کی تعلیمات اور اظہاروں کی روحانی تشریح اور ادراک میں بھی، جس نے اُنہیں زندگی، جو خدا ہے، اُس کا ایک دھندلا سا تصور دیا۔

10۔ 34:18-28

سبھی شاگردوں کے تجربات کے وسیلہ وہ مزید روحانی بنے اور اُسے بہتر طور پر سمجھے جو مالک نے انہیں سکھایا تھا۔ اُس کا جی اٹھنا اُن کا جی اٹھنا بھی تھا۔ اس نے اُن کی اور دیگر لوگوں کی روحانی بے حسی اور لامتناہی امکانات کے خیالات میں خدا پر اندھے توکل سے بیدار کیا۔ انہیں اس ارتکاز کی ضرورت تھی کیونکہ جلد ہی اُن کا مالک حقیقت کے روحانی دائرے میں دوبارہ جی اٹھنے، اور اُن کے تصور سے کہیں اونچا اٹھایا جانے والا ہو گا۔ اُس کی وفاداری کے اجر میں، وہ مادی حس کے لئے اِس تبدیلی میں غائب ہو جائے گا جسے معراج کہا جاتا رہا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ 232:16۔19،26۔31

ہمارے دور میں مسیحت دوبارہ الٰہی اصول کی طاقت کو ظاہر کرتی ہے، جیسا اس نے بیمار کو شفا دیتے ہوئے اور موت پر فتح مند ہوتے ہوئے انیس سو سال قبل کیا تھا۔

حق کی پاک سلطنت میں مضبوط درآمد کی آوازیں آتی ہیں، مگر ہم اُن پر توجہ نہیں دیتے۔ یہ صرف تبھی ہوتا جب ہماری زندگیوں میں سے فہم کی تکالیف اور خوشیاں ختم ہو جاتی ہیں کہ ہم غلطی کی تدفین اور روحانی زندگی کے جی اٹھنے کی ناقابل اعتراض علامات کو سمجھتے ہیں۔

12۔ 292:7۔10،14۔16(تا پہلا)،27۔2

ہمارے لئے سچائی صرف تب ''جی اٹھنا اور زندگی ہے'' جب یہ ساری غلطی اور اِس عقیدے کو نیست کرتی ہے کہ عقل، انسان کی واحد لافانیت، بدن کے وسیلہ قید ہو سکتی ہے، اور زندگی موت سے قابو میں آسکتی ہے۔

فانی عقل کے لئے مادہ حقیقی ہے اور بدی اصلی ہے۔

یہ جسمانی مادی ذہنیت، عقل کے نام کا غلط استعمال، فانی ہے۔ اس لئے انسان فنا ہو جائے گا، جو حقیقی روحانی انسان کے اپنے خدا کے ساتھ ناقابل تسخیر رابطے کی جانب اشارہ ہے جسے یسوع روشنی میں لایا۔ اپنے جی اُٹھنے اور صعود

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

میں، یسوع نے یہ ظاہر کیا کہ ایک فانی انسان جوانمردی کا حقیقی جوہر نہیں ہوتا،اور کہ یہ مادی غیر حقیقی مادیت حقیقت کی موجودگی میں غائب ہو جاتی ہے۔

13۔ 289 :1۔2

ظاہر کی گئی سچائی ابدی زندگی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔